قرآن محل شریف

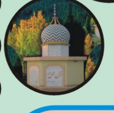
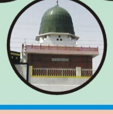
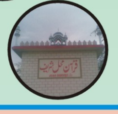

تعظیم جس نے کی ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کی
اللہ نے اُس پہ آتشِ دوزخ حرام کی

اے مسلمانا جاگ ذرا

اخبارات واشتہارات کے ذریعے قرآنی آیات واسماءِ مقدسہ کی توہین وتذلیل کی جارہی ہے جو کہ بدترین کُفر ہے۔

مَنْ وَّجَدَ اسْمَ اللّٰهِ تَعَالٰى مَكْتُوْبًا فِيْ وَرَقَةٍ مَوْضُوْعًا فِيْ قَذَرٍ وَتَرَكَهُ فَقَدْ كَفَرَ○ (تفسیر الصاوی حاشیۃ الجلالین)

ترجمہ: جس نے کاغذ پر لکھا ہوا اللہ تعالیٰ کا نام گندگی پر پڑا ہوا پایا اور اُس کو چھوڑ دیا یعنی نہ اُٹھایا تو یقیناً اُس نے کفر کیا۔

مقدس اوراق کو نجاست کی جگہ پھینکنے سے بندہ کافر ہوجاتا ہے۔ (بہارِ شریعت)

احادیث مبارکہ

ا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین پر ایک کتاب دیکھی دریافت فرمایا کہ یہ کیا ہے۔ بتایا گیا کہ کتاب اللہ کا حصّہ ہے۔ یہودی نے اس کو لکھا ہے فرمایا خدا لعنت کرے اُس پر جس نے یہ کام کیا۔ کتاب اللہ کو اس کی جگہ پر رکھو۔ (تفسیر احکام القرآن)

۲۔ جس طرح ربِّ کائنات کو تمام عیوب ونقائص سے پاک سمجھنا فرض ہے اسی طرح اس کے اسماء مقدسہ کو ہر بے ادبی سے بچانا فرض ہے کیونکہ رب تعالیٰ کے اسمائے مبارکہ کی توہین اس طرح ہے جیسا کہ اسکی ذات کی توہین ہے۔ (تفسیر نیشاپوری)

۳۔ ایک شخص کو آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے کعبہ کی طرف تھوکتے ہوئے دیکھا تو فرمایا اسکے پیچھے نماز نہ پڑھنا۔ (مشکوٰۃ شریف)

قرآن اور خدا تعالیٰ کے اسماء مقدسہ کی تعظیم کعبہ سے بھی بڑھ کر ہے۔ جو لوگ قرآن اور اسماءِ مقدسہ کی بے ادبی کرتے ہیں ان کے پیچھے نماز قطعاً ممنوع ہے۔

مقدس کاغذات کی تعظیم اور اُٹھانے کی فضیلت

حدیث مبارکہ:

جس شخص نے زمین سے وہ کاغذ اُٹھایا جس پر بسم اللہ شریف لکھی ہو رب تعالیٰ کے نام کی تعظیم کے لئے تو وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں صدیقوں سے لکھ دیا جاتا ہے اور اس کے والدین سے عذاب ہلکا کر دیا جاتا ہے اگرچہ وہ مشرک ہوں۔ (تفسیر نیشاپوری)

مطلقاً حروف تہجی کی تعظیم ضروری ہے

ایک اور روایت میں آیا ہے کہ حروف تہجی وہ قرآن ہے جو سیدنا داؤد علی نبینا علیہ الصلوٰۃ والسلام پر نازل ہوئے۔ (فتاویٰ رضویہ شریف)

مقدس کاغذات کو محفوظ کرنے کا طریقہ

قرآن پاک اگر ضعیف ہوجائے تو اسے ایسے دفن کرنے کا حکم ہے جیسے انبیاء کو دفن کرنے کا ہے۔ (فتاویٰ شامی)

قرآن مجید پرانا بوسیدہ ہوگیا اس قابل نہ رہا کہ اس پر تلاوت کی جائے اور اندیشہ ہے کہ اس کے اوراق منتشر ہوکر ضائع ہوں گے تو کسی پاک کپڑے میں لپیٹ کر احتیاط کی جگہ دفن کر دیا جائے اور دفن کرنے میں اس کے لئے لحد بنائی جائے تا کہ مٹی نہ پڑے یا اس پر تختہ لگا کر چھت بنا کر مٹی ڈالیں کہ اس پر مٹی نہ پڑے۔ (فتاویٰ عالمگیری)

افسوس افسوس افسوس

مقدس کاغذات کی بے ادبی کرنے کی لعنت میں وہابی غیر مقلد (اہلحدیث)، وہابی مقلد (دیوبندی) شیعہ اور بریلوی سب ملوث ہیں۔ انگوٹھے چومنے میں اختلاف ہے اور توہین وگستاخی کرنے میں اتفاق ہے کیونکہ سب کا سکولوں کالجوں سے تعلق ہے اور ان میں گستاخی اور بے ادبی ہی سکھائی جاتی ہے اور خالص دینی مدارس میں ہی ادب سکھایا جاتا ہے۔

کافر لعنتی اگر توہین کریں تو ان کے خلاف جلوس نکالے جاتے ہیں اور یہ مدعیانِ اسلام اُن سے کہیں زیادہ بے ادبی وتوہین کے مرتکب ہیں اخبارات واشتہارات کو ہر بے ادبی کی جگہ اور گھٹیا کاموں میں استعمال کر کے ایمان کا جنازہ نکال دیتے ہیں اور اپنے آپ کو عاشقِ رسول کہلواتے ہیں۔

آپ کو سکھوں کی گرنتھ ہندوؤں کی وید اور یہود ونصاریٰ کی مذہبی کتابوں کا کوئی ورق گندگی کے ڈھیروں پر پڑا نظر نہ آئے گا لیکن ایک واحد قرآن ہے جس کے الفاظ اوراق ہر گندگی پر پڑے نظر آئیں گے۔

ضروری اعلان: اشتہار چھپانے والے مُلّاں، پیر اور عوام اسی رقم سے شراب لے کر پی لیں تو شراب پینے کا گناہ کم ہوگا اور اشتہار چھپانے کی لعنت زیادہ ہوگی۔

قاری جعفر 0300-4622331

شہید اور بوسیدہ قرآنِ مجید، سپارے، اشتہارات، اخبارات اور مقدس اوراق جمع کروانے کے لئے

عالمی تنظیمِ تحفظِ مقدس اوراق 03002010095 ATTMA1952.weebly.com